داتا دربار کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا اور معصوم لوگوں کے خون میں نہلانا کھلی بربریت اور سفاکیت ہے۔ الطاف حسین

اس سے قبل صوبہ پختونخوا میں سوات، دیر اور دیگر علاقوں میں بھی بزرگان دین کے مزارات کو بموں سے اڑایا گیا

داتا دربار پر خودکش بم دھماکے اور درجنوں زائرین کی شہادت ایک بڑا سانحہ ہے، مجھے اس پر ذاتی طور پر بہت صدمہ پہنچا ہے

جن درندہ صفت عناصر نے حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار کو خون میں نہلایا ہے وہ اسلام اور مسلمانوں کے کھلے دشمن ہیں اور ایسے درندہ صفت عناصر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے

مساجد، امام بارگاہوں، بزرگان دین کے مزارات اور عبادتگاہوں کو بموں سے اڑانے اور معصوم انسانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے درندہ صفت دہشت گردوں کا سختی سے قلع قمع کیا جائے

لندن۔۔یکم جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور میں حضرت شیخ علی ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ کے مزار کے احاطے میں خودکش بم دھماکوں کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے اور ان دھماکوں کے نتیجے میں درجنوں معصوم زائرین کے شہید و زخمی ہونے پر دلی صدمہ اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت داتا گنج بخشؒ کا شمار ان ممتاز اور عالی مرتبت اولیائے کرام میں ہوتا ہے جنہوں نے برصغیر میں اسلام کی روشنی پھیلائی اور احترام انسانیت، مخلوق خدا کی خدمت اور اپنے عمل و کردار کے ذریعے لوگوں کو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اصل تعلیمات سے روشناس کرایا جس کی بدولت لاکھوں لوگوں نے اسلام قبول کیا، داتا دربار ایک ایسا مقدس مقام ہے جہاں اپنے وقت کے بڑے بڑے اولیائے کرام نے قیام کیا اور جہاں برسوں سے نہیں بلکہ صدیوں سے مختلف فقہوں اور مسلکوں سے تعلق رکھنے والے عوام روزانہ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں، ایسی مقدس جگہ کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا اور معصوم لوگوں کے خون میں نہلانا دہشت گردی ہی نہیں بلکہ کھلی بربریت اور سفاکیت ہے جسکی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ داتا دربار پر خودکش بم دھماکے اور درجنوں زائرین کی شہادت ایک بڑا سانحہ ہے اور مجھے اس پر ذاتی طور پر بہت صدمہ پہنچا ہے، میں شہیدوں کے لواحقین، سانحہ کے زخمیوں اور تمام زائرین کے غم میں برابر کا شریک ہوں، میں سمجھتا ہوں کہ جن درندہ صفت عناصر نے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسولؐ کے پیغام کو پھیلانے والے حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار کو خون میں نہلایا ہے وہ اسلام اور مسلمانوں کے کھلے دشمن ہیں اور ایسے درندہ صفت عناصر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ان سفاک دہشت گردوں نے اب مقدس عبادتگاہوں کو بھی اپنی دہشت گردی اور بربریت کا نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے، اس سے قبل صوبہ پختونخوا میں سوات، دیر اور دیگر علاقوں میں بھی بزرگان دین کے مزارات کو بموں سے اڑایا گیا اور اب لاہور میں داتا دربار پر خودکش دھماکے کئے گئے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ خودکش دھماکے کر کے مساجد، امام بارگاہوں، بزرگان دین کے مزارات اور عبادتگاہوں کو بموں سے اڑانے اور معصوم انسانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے درندہ صفت دہشت گردوں کا سختی سے قلع قمع کیا جائے اور تمام تر مصلحتوں سے بالاتر ہو کر ان دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے اور بزرگان دین کے مزارات اور عبادتگاہوں اور وہاں آنے والے زائرین کی حفاظت کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام فقہوں، مسلکوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے عوام خودکش بم دھماکے کرنے والے انسانیت دشمن عناصر کے خلاف متحد ہو جائیں۔

☆☆☆☆☆